فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا ۔

(الانشقاق:۷۔۸)

01 FEBRUARY MONDAY 2016

۲۱ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:54	7:14	12:55	6:31	6:43



پھر جس کا نامہ عمل اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا تو اس سے حساب آسان طریقہ سے لیا جائیگا

02 FEBRUARY TUESDAY 2016

۲۲ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:54	7:14	12:55	6:31	6:43



اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ۔ (الانعام:٦٢)

03 FEBRUARY WEDNESDAY 2016

٢٣ ماہ ربیع الثانی بـــــدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:54	7:14	12:56	6:31	6:43

آگاہ رہو کہ حکومت خاص اسی کے لئے ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔

04 FEBRUARY 2016 THURSDAY

۲۴ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:53	7:13	12:56	6:32	6:44

إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔ (ال عمران:۱۹۹)

بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

05 FEBRUARY FRIDAY 2016

۲۵ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:53	7:13	12:56	6:32	6:44

وقت کے امام علیہ السلام کی نصرت ہی دین ہے

نصرت یعنی مدد، ناصر کون؟ مدد کرنیوالا۔ کیا جن کی نصرت کا دعویٰ کرنے جا رہے ہیں ان کی معرفت حاصل کی ہے؟ کیا بغیر تعمیر کردار اور روحانیت کے نصرتِ امام علیہ السلام کی جا سکتی ہے؟ کیا ایسی ہستی جو پوری کائنات پر تصرف رکھتی ہو اور خود انسانِ کامل ہو، وہ اپنے انصار سے توقع نہیں رکھتی کہ وہ بھی کامل عقیدے اور پختہ کردار اور روحانیت کے ساتھ اپنے آپ کو اپنے امام علیہ السلام کے روبرو پیش کریں؟ یقیناً امام علیہ السلام کی مقدس نظر معیار پر ہے تعداد پر نہیں۔ امام مظلوم علیہ السلام امام حسین علیہ السلام کی طرح جو چن چن کر اپنے اصحاب کو کربلا کے مشن پر لے گئے۔ ہمیں اپنی ذات کو روحانیت کے ذریعے طاقتور بنانا ہے۔ جب تک ہم اپنا تن من دھن، خاندان، عزت و ناموس اس الٰہی نمائندے کی ذات کی نذر کرنے کے لیے تیار نہ ہوں حقیقی ناصر نہیں بن سکتے۔ اپنے اندر کی سیاہی کو جو گناہ کی شکل میں ہیں نیکیوں میں بدلنا ہوگا۔ اس حُر ابن یزید ریاحی کی طرح کہ ان کے لئے امام حسین علیہ السلام کی وحی آمیز و الہام آشنا زبان سے جو کلمے نکلے وہ آج تک مجرمین اور گنہگاروں کے لئے اپنے اندر سامانِ شفاعت لئے ہوئے ہیں ”کہ ہم تمھیں اپنے سے ہونیوالی زیادتیوں اور سابقہ جرائم سے توبہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اب بھی وقت ہے ہماری نصرت کا حق ادا کر کے تم توبہ کر سکتے ہو“۔

آئیے! ہم اپنے امام علیہ السلام وقت کی ذات اطہر کو اپنی نصرت کا اپنے کردار و عمل سے یقین دلائیں۔ اپنی فکروں، اپنے جسموں، اپنی روحوں کو پاکیزہ بنا کر یوسف زہرا علیہ السلام کے حضور پیش کریں۔ توبہ کا دروازہ کھلا ہے، امام علیہ السلام خود توبہ کا دروازہ ہیں پھر دیر کیوں؟ آج کے عہد کا حسین علیہ السلام اور اس زمانے کا مطلق الٰہی نمائندہ جو ہم پر اللہ کی طرف سے نگران آنکھ ہے، ہمیں اپنے انصار میں شامل ہونے کی دعوت دے رہا ہے۔ یاد رکھیے! نصرت نہ کرنے سے ان کا کوئی نقصان نہیں، فرماتے ہیں کہ

'اگر سارا زمانہ ہمیں چھوڑ جائے تو ہمیں وحشت نہیں ہوتی'۔

رشد عقل انسانی اور امام علیہ السلام

ایک نکتہ جو اس حدیث شریف میں دقت اور تدبر سے حاصل ہوتا ہے، جو چار و ناچار انسان کو امام منتظر ارواحنا فداہ کے اوج عظمت کے سامنے جھکنے پر مجبور کرتا ہے اور آپ علیہ السلام کی محبت و ولایت کو انسان کی دل کی گہرائی میں اتار دیتا ہے وہ یہ ہے کہ جب عقل آپ کی حکومت و ولایت کے تابع ہے تو دیگر مخلوقات بطریق اولیٰ آپ کی قدرت اور نفوذ ارادہ کے ماتحت ہیں۔ عقل باوجودیکہ اشرف المخلوقات ہے اور نور مقدس ہے۔

جو بہشت جاویدانہ کے حصول کا سبب ہے۔ اس صورتحال میں وہ عقل امام عصر علیہ السلام کے زیر دست ہے اور آپ کے فرمان سے وجود پیدا کرتی ہے۔ اب آپ توجہ فرمائیں کہ جو شخص نور عقل پر حاکم ہے اور اس طرح کی حکومت و ولایت رکھتا ہے تو پھر دیگر مخلوقات پر اس کی حکومت و سلطنت کا کیا عالم ہوگا؟ پس وہ تمام دیگر ممکنات پر بطریق اولیٰ سلطان و فرمانروا ہے۔

اب غور کریں کہ جو فروغ عقل کو اپنے دست تابناک سے درخشندہ کرتا ہے اور نور عقل اس ذات سے پھوٹتا ہے وہ خود کس قسم کا نور ہے؟ اور دیگر انوار عالم میں اس کی تاثیر کیسی ہے؟ لامحالہ وہ ذات جو خود شمس و قمر کے نور پر حاکم و محیط ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو کچھ عالم امکان میں ہے اس کی قدرت کے زیر سایہ ہے اور ماسوی اللہ سب کچھ اس کی حکومت و ولایت کے تابع ہے۔ جناب امام زمانہ علیہ السلام اس وقت امر ہدایت کی شکل میں موجود ہیں۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم آپ کے ذریعے ہدایت طلب کریں بالکل اسی طرح جیسے بارش تو ہر جگہ ہوتی ہے مگر جس زمین میں صلاحیت ہوتی ہے وہی بارش کے حیات آفرین اور پاکیزہ قطرات کو جذب کر کے گلستان بنا لیتی ہے۔

امام زمانہ علیہ السلام کے فیوض و برکات عنایتوں، دعاؤں اور غیبی امداد سے ہم مستفید ہو رہے ہیں۔ آپ علیہ السلام کے وجود مبارک سے ہماری روح و جسم کی پرورش ہو رہی ہے۔ خدا کا یہ فیض ہم تک پہنچ رہا ہے مگر ہمارا نامۂ اعمال خالی ہے۔ اسی لئے تو مولا کے حضور معذرت خواہانہ انداز میں عرض گزار ہیں کہ مولا علیہ السلام! نہ آپ علیہ السلام کا حق پہچانا ہے، نہ آپ علیہ السلام کی قدر کی، مولا علیہ السلام ہر قدم پر آپ علیہ السلام سے استفادہ کیا مگر آپ کے لیے کچھ نہ کیا۔ آپ علیہ السلام کے واسطے سے روزی حاصل کی مگر آپ علیہ السلام کی راہ میں کچھ خرچ نہ کیا۔ آپ علیہ السلام کو ہر جگہ، ہر مقصد کے لیے استعمال کیا مگر آپ علیہ السلام کے مشن کی خاطر کچھ نہ کیا اور نہ ہی کوئی تکلیف برداشت کی۔

مولا جان علیہ السلام! خادم شرمندگی کے باعث سر جھکا کے عرض گزار ہے کہ اس قطرۂ گم نام کو گوہر بنانا آپ علیہ السلام ہی کا کام ہے۔ آپ کا لطف خاص و عام پر جاری ہے مگر جو آپ علیہ السلام کے در پر آ پڑا ہے اس کا خیال رکھنا بھی آپ علیہ السلام کا کام ہے تو مولا جان علیہ السلام پھر دیر کس بات کی.....

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ۔ (الحشر:۱۸)

06 FEBRUARY SATURDAY 2016

۲۶ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:53	7:13	12:56	6:32	6:44

اے ایماندارو! خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے کہ کل "قیامت" کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے

07 FEBRUARY SUNDAY 2016

۲۷ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:52	7:12	12:56	6:33	6:45

قال الامام علی علیہ السلام: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ بِاَعْمَالِهَا، وَ طَالِبُوْهَا بِاَدَاءِ الْمَفْرُوْضِ عَلَيْهَا، وَالْاَخْذِ مِنْ فَنَائِهَا لِبَقَائِهَا، وَ تَزَوَّدُوْا وَتَأَهَّبُوْا قَبْلَ اَنْ تُبْعِثُوْا۔

08 FEBRUARY MONDAY 2016

۲۸ ماہ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:46	6:34	12:56	7:12	5:52



اپنے نفسوں کا اعمال کے ذریعہ محاسبہ کرو، ان سے فرائض کی ادائیگی کا مطالبہ کرو، انہیں بقا کو فنا کے مقام سے حاصل کرنے کیلئے کہو، دوبارہ اٹھائے جانے سے پہلے زادِ راہ مہیا کرلو اور اچھی طرح تیاری کرلو۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۲)

09 FEBRUARY TUESDAY 2016

۲۹ ماہ ربیع الثانی منگل ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:51	7:11	12:56	6:34	6:46

قال الامام علی علیہ السلام:

قَيِّدُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالْمُحَاسَبَةِ وَامْلِكُوْهَا بِالْمُخَالَفَةِ۔

10 FEBRUARY WEDNESDAY 2016

۳۰ ماہ ربیع الثانی بـــــدھ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:47	6:35	12:56	7:11	5:51

اپنے نفسوں کو محاسبہ سے مقید رکھو اور ان کی مخالفت کر کے ان پر قابو رکھو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۳)

11 FEBRUARY 2016 THURSDAY

۱۰ ماہ جمادی الاولیٰ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:51	7:11	12:56	6:35	6:47

وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِهِ اللّٰهُ۔ (البقرہ ۲۸۴)

اور جو تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ خدا تم سے اس کا حساب ضرور لے گا۔

12 FEBRUARY FRIDAY 2016

۰۲ ماہ جمادی الاولیٰ جمعہ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:50	7:10	12:56	6:36	6:48

معرفت امام علیہ السلام کیا ہے؟

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہر بات وحی کی ترجمان ہوتی ہے اور وحی کبھی غلط نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا اس معتبر اور مستند حدیث کی روشنی میں ہر دور میں ایک امام ضرور ہوگا جس کی معرفت حاصل کرنا لازمی و ضروری ہے۔ اس حدیث مبارک کو عامہ و خاصہ علماء و محدثین نے نقل کیا ہے۔ اسی لیے یہ زبان زد خاص و عام ہے۔ مگر جس قدر یہ حدیث عام ہے اسی قدر مظلوم بھی ہے۔ یعنی ہر کوئی اس کے الفاظ دھراتا ہے مگر اس کے نتیجے کو فراموش کر دیتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح اسی کے مصداق اول مظلوم اول امام علی علیہ السلام ہیں کہ آپ علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے:

"اِحْتَجُّوْا بِالشَّجَرَةِ وَاَضَاعُوْا الثَّمَرَةَ"۔

آئیے دیکھتے ہیں یہ معرفت امام علیہ السلام ہے کیا؟

یعنی اس منزلت و مقام کو جاننا جو خداوند عالم نے انھیں عطا کیا۔ خداوند عالم نے ان کو زمین پر اپنا خلیفہ اور نمائندہ قرار دیا۔ [1]

- ☆ وہ ہر گناہ اور لغزش سے پاک ہیں۔ [2]
- ☆ ان کی اطاعت ہر ایک پر واجب ہے۔ [3]
- ☆ ان کی پسند کو اپنی پسند پر ترجیح دینا لازمی ہے۔ [4]
- ☆ ان کے ہر حکم کے سامنے تسلیم رہنا اور ان کے کسی بھی فیصلے پر دل میں ذرا سی بھی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرنا۔ [5]

---

[1] سورۂ بقرۃ، آیت ۳۰

[2] سورۂ احزاب، آیت ۳۳

[3] سورۂ نساء، آیت ۹۵

[4] سورۂ احزاب، آیت ۶

[5] سورۂ احزاب، آیت ۶۳

☆ اپنے ہر عمل، ہر فکر و خیال پر انھیں گواہ سمجھنا۔ [1]

امام زمانہ علیہ السلام کی اس انداز سے معرفت یقیناً روح و قلب کی اصلاح کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔

امر بہ معروف و نہی از منکر

حق کی دعوت اور فساد کا مقابلہ ایک عظیم ترین دینی فریضہ اور ایسی اجتماعی زرہ کی مانند ہے جو جمیعت کی حفاظت کرتی ہے۔ خداوند متعال نے اسے مومن مردوں اور عورتوں کا ضروری وصف قرار دیا ہے۔ [2] امام رضا علیہ السلام نے فرمایا

امر بالمعروف اور نہی از منکر کرو ورنہ فاسق، فاجر اور شریر لوگ تم پر مسلط ہو جائیں گے، پھر تمہاری (نیک لوگوں کی) دعائیں بھی قبول نہیں ہوں گی۔ [3]

سالار حریت سید الشہداء علیہ السلام نے اپنے عظیم قیام کا مقصد امر بالمعروف و نہی از منکر اور امت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اصلاح قرار دے کر امر بالمعروف و نہی از منکر کو تمام احکام الٰہی پر برتری و فوقیت عطا فرمادی۔

امر بالمعروف اور نہی از منکر کے دو مرحلے ہیں، انفرادی اور اجتماعی۔ انفرادی حیثیت میں دیکھیں تو فرمان خداوندی ہے:

تمام لوگ خسارے میں ہیں سوائے ان کے جو ایمان کے ساتھ عمل صالح کرتے ہیں اور حق و صبر کی تلقین کرتے ہیں۔

دوسرے مرحلے میں اجتماعی پہلو ہے جس میں ایک گروہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ فروعات کو معاشرے میں نافذ کرے اور منکرات سے روکے۔ حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ

---

[1] سورۂ بقرہ، آیت ۱۴۳

[2] سورۂ توبہ (۹): آیت ۷۱

[3] وسائل الشیعہ، ج ۱۶، باب ۱۰

جب میری امت کے لوگ امر بہ معروف اور نہی از منکر کے فریضہ کو ایک دوسرے کے کاندھے پر ڈالنے لگیں تو (گویا) ان کو خدا سے جنگ کا اعلان کر دینا چاہیے۔[1]

نیکی پھیلانے، خدا کی طرف دعوت دینے اور فتنہ وفساد کا مقابلہ کرنے میں حسن نیت اور پاکیزگیٔ مقصد بنیادی شرط ہے اور سوائے ضرورت کے ہر موقع پر صلح صفائی کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے اور یہ بھی کہ امر بہ معروف اور نہی از منکر کس کو کرنا چاہیے؟ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

بلاشبہ امر بہ معروف اور نہی از منکر وہی کرتا ہے جس میں تین خصوصیات پائی جاتی ہوں: (۱) جس بات کا حکم دے رہا ہے اس سے آگاہ ہو (اور اس پر عمل کرتا ہو) اور جس چیز سے روک رہا ہے اس سے خود بھی پرہیز کرتا ہو۔ (۲) اپنے امر اور نہی میں اعتدال سے کام لیتا ہو (کڑا اور شدید نہ ہو)۔ (۳) اپنے امر اور نہی میں رعایت سے کام لیتا ہو۔[2]

ایک اہم نکتہ جس کی طرف توجہ ضروری ہے کہ جب بھی کسی صاحب ایمان سے امر و نہی کیا جائے تو اس کے اندر پہلے سے موجود ایمانی طاقت کو متوجہ کیا جائے۔ اگر ہم خداوند متعال کی سنت دیکھیں تو خدا فرماتا ہے: "یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا..." یعنی اے ایمان والو! اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ... "نماز قائم کرو"۔ خدا نے ہمارے اندر پہلے سے موجود ایمانی طاقت کی طرف ہمیں متوجہ کیا ہے کہ ایمان کی طاقت تو ہے اب نماز پڑھنے میں، خدا کی راہ میں خرچ کرنے میں کیا مشکل ہے؟!

اگر امر بالمعروف کی جزا کو دیکھیں تو امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک حدیث کے ضمن میں فرمایا کہ جو شخص امر بالمعروف اور نہی از منکر کرے یا خیر و نیکی کی طرف راہنمائی کرے یا صرف نیکی کی طرف اشارہ کرے تو وہ بھی ثواب میں برابر کا شریک ہے۔[3]

۱۔ وسائل الشیعہ، ج ۱۱

۲۔ مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار: ص ۱۳۲، جلد ۱، علی طبرسی

۳۔ خصائل شیخ صدوق رحمۃ اللہ علیہ، ج ۱، ص ۱۵۲؛ وسائل، ج ۱، ص ۳۹۸

قال علی علیہ السلام:

حَاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ فَإِنَّ غَيْرَهَا مِنَ الْأَنْفُسِ لَهَا حَسِيبٌ غَيْرُكَ۔

13 FEBRUARY SATURDAY 2016

۰۳ ماہ جمادی الاولیٰ سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:50	7:10	12:56	6:36	6:48

اپنے نفس کا محاسبہ خود کرو کیونکہ اس کے لئے تمہارے علاوہ کوئی اور بھی محاسبہ کرنے والا ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۶)

14 FEBRUARY SUNDAY 2016

۴ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:50	7:10	12:56	6:37	6:49

قال الامام علی بن الحسین علیہ السلام:

یَا ابْنَ اٰدَمَ لَا تَزَالُ بِخَیْرٍ مَا کَانَ لَکَ وَاعِظٌ مِنْ نَفْسِکَ وَمَا کَانَتِ الْمُحَاسَبَۃُ مِنْ ھِمَّتِکَ

15 FEBRUARY MONDAY 2016

۰۵ ماہ جمادی الاولیٰ پیر ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی

آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:49	6:37	12:56	7:09	5:49

اے ابن آدم! تو اس وقت تک بھلائی میں رہے گا جب تک کہ تیرے لئے تیرے نفس کا ناصح موجود ہوگا اور جب تک کہ تیرا قصد مکمل محاسبہ کرنے کا رہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۴)

16 FEBRUARY TUESDAY 2016

۰۶ ماہ جمادی الاولیٰ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:49	7:09	12:56	6:38	6:50

قال رسول اللہ ﷺ: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔

17 FEBRUARY 2016 WEDNESDAY

۰۷ ماہ جمادی الاولیٰ بدھ ۱۴۳۷ھ

میلاد مسعود حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا کے پر مسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:48	7:08	12:56	6:39	6:51

اپنا محاسبہ خود کرو، قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۸)

۰۸ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ
جمعرات

18 FEBRUARY 2016 THURSDAY

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:47	7:07	12:56	6:39	6:51

قال الامام الصادق علیہ السلام: فَحَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔
پس اپنے نفس کا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۹)

19 FEBRUARY 2016 FRIDAY

۹ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:46	7:06	12:56	6:39	6:51

معرفت امام علیہ السلام کیسے حاصل کی جائے؟(۱)

امام برحق کی حقیقی معرفت کے دو ذرائع ہیں:

(۱) قرآن کریم کی پاکیزہ آیات۔

(۲) ائمہ علیہم السلام کی نورانی احادیث۔

امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں: ''بیشک ہمارے قائم علیہ السلام کے لیے دو غیبتیں ہیں۔ ان میں سے ایک دوسری سے طولانی ہے۔ دوسری غیبت اتنی طولانی ہوگی کہ اکثر لوگ جو ان کی امامت پر اعتقاد رکھتے ہوں گے اس اعتقاد سے پھر جائیں گے۔ ان کی امامت پر ثابت قدم نہیں رہیں گے سوائے اس شخص کے جس کا یقین محکم ہو، جس کی معرفت صحیح ہو۔ اس کا دل ہمارے احکام قبول کرنے کے لیے سخت نہ ہو اور ہم اہل البیت علیہ السلام کے سامنے تسلیم ہو۔

سپردگی: امام علیہ السلام کے سامنے تسلیم ہوئے بنا امام علیہ السلام کی معرفت حاصل نہیں ہوسکتی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ''جب تک صحیح معرفت حاصل نہیں اسوقت تک معرفت نہیں اور جب تک امام علیہ السلام کے سامنے تسلیم نہیں ہوگے اس وقت تک تصدیق نہیں کرسکو گے''۔ پس معرفت کی شرط تصدیق اور تصدیق کی شرط تسلیم ہے۔

محبت: تسلیم محبت کی شرط اور محبت ایمان کا لازمہ ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

''ہر عبادت سے بہتر عبادت ہے اور ہم اہل البیت علیہ السلام کی محبت سب سے بہتر عبادت ہے۔''

شدت محبت میں گریہ کرنا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا کی قسم تمہارا امام طولانی مدت تک غیبت کے پردے میں رہے گا اور مومنین کی آنکھیں ان کے فراق میں اشکبار ہوں گی۔

☆ امام علیہ السلام کے دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی۔

☆ امام علیہ السلام کے دوستوں سے پریشانیاں دور کرنا۔

☆ اس مجلس میں شرکت کرنا جس میں امام علیہ السلام کی یاد ہو۔

مستحب روزہ

اہمیت: روزہ تزکیہ نفس کے لیے بہت بڑی اور بااثر عبادت ہے۔ روزے کی فضیلت میں بہت زیادہ احادیث وارِد ہوئی ہیں۔ جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص ثواب کے لیے ایک مستحب روزہ رکھے تو اس کا بخشا جانا واجب ہے۔

حدیث قدسی میں ہے:

نیک بندوں کے اعمال دس سے لے کر سات سو برابر ثواب رکھتے ہیں سوائے روزے کے جو میرے لیے مخصوص ہو تو اس کی جزا میں دوں گا۔

اور جس فعل کی جزا خدا دے اس کا احاطہ مخلوق کی عقل کے لیے ناممکن ہے۔ اندازہ فقط اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جناب مریم علیہا السلام جیسی بلند مرتبہ اور مقرّب بارگاہِ الٰہی خاتون مستحب روزے کے ثواب کی خاطر دنیا میں واپس آنے کی خواہش کا اظہار کرتی ہیں۔

اثرات: روزہ نفس کو گناہوں اور برے اخلاق سے پاک کرنے میں مؤثر ہے اور تقویٰ وورع اختیار کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے..... تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج اللہ سے سوال کیا کے

اے میرے خالق! پہلی عبادت کونسی ہے؟ اللہ نے فرمایا: پہلی عبادت ساکت رہنا اور روزہ ہے یعنی نیکی کی باتوں کے علاوہ ہر طرح کی بات سے سکوت اختیار کرنا۔

روزہ قُربِ الٰہی کا باعث ہوتا ہے، انسان میں اخلاص پیدا کرتا ہے، نفس کی تربیت کرتا ہے۔ روایات میں ہے کہ روزے دار کا سانس لینا اور سونا بھی عبادت ہے۔ روزے میں ریاء کا عنصر بہت کم پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روزہ کے انتہائی مفید جسمانی اثرات بھی ہیں۔ انسان روزانہ غذا استعمال کرتا

ہے جس کے لیے اس کا معدہ مسلسل حرکت میں رہتا ہے۔ روزہ رکھنے سے معدہ کو آرام اور سکون پہنچتا ہے اور انسانی جسم میں پیدا اور جمع ہونے والا اضافی مواد جسم سے خارج ہو جاتا ہے جس سے انسان بہت سی آنے والی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ روزہ نہ صرف موٹاپے کو کم کرنے کا روحانی کورس ہے بلکہ یہ ہمیں بھوکوں کی بھوک اور پیاس احساس دلاتا ہے اور ان کی مدد پر آمادہ کرتا ہے۔

مقصد: امام حسن عسکری علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ اللہ نے روزہ کیوں فرض کیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

لِيَجِدُ الْغَنِيُّ مَسَّ الْجُوعِ فَيَمُنُّ عَلَى الْفَقِيرِ۔[1]

تاکہ امیر بھوک کا احساس کر کے غریب پر احسان کرے۔

شرائط: اگر روزے کو انہی کیفیات اور شرائط کے ساتھ بجالایا جائے جو شریعت نے معین کی ہیں تو پھر روزہ ایک بہت قیمتی اور مہم عبادت ہے کیونکہ روزہ صرف کھانے پینے کے ترک کرنے کا نام نہیں بلکہ حقیقی روزہ وہ ہے جس میں تمام اعضاء و جوارح گناہوں کو ترک کریں (یعنی آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں)۔ ایسا روزہ بندگانِ خدا کا خاصّہ ہے اور اس سے بھی اجر کے اعتبار سے بلند وہ روزہ ہے جو خاص الخاص بندوں کا ہے کہ وہ ان چیزوں کے ترک کرنے کے علاوہ اپنے دل کو بھی ہر اس خیال سے فارغ کریں جو خدا کی یاد سے روکے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں امام زمان علیہ السلام کے صدقہ حقیقی روزہ دار بننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

---

[1] بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۳۶۹

قال رسول اللہ ﷺ:

وَزِّنُوْهَا قَبْلَ اَنْ تُوَزَّنُوْا وَتَجَهَّزُوْا لِلْعَرَضِ الْاَكْبَرِ۔

20 FEBRUARY SATURDAY 2016

۱۰ ماہ جمادی الاولیٰ سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:46	7:06	12:56	6:39	6:51

موازنہ کئے جانے سے پہلے اپنا محاسبہ خود کرو اور بہت بڑی پیشی (کی حاضری) کے لئے تیار ہو جاؤ۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۸)

21 FEBRUARY SUNDAY 2016

۱۱ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کی اہم باتیں

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:45	7:05	12:57	6:39	6:52

قال رسول اللہ ﷺ: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا، وَمَهِّدُوْا لَهَا قَبْلَ اَنْ تُعَذَّبُوْا، وَتَزَوَّدُوْا لِلرَّحِيْلِ قَبْلَ اَنْ تُزْعَجُوْا۔

22 FEBRUARY MONDAY 2016

۱۲ ماہ جمادی الاولیٰ پیر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:44	7:04	12:57	6:40	6:52

اپنے نفس کا محاسبہ خود کرو، قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ عذاب پانے سے پہلے انہیں (نفسوں کو) اعمال کیلئے تیار کرو اور کوچ کرنے سے پہلے زادِ راہ مہیا کرلو۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۴۰)

23 FEBRUARY TUESDAY 2016

۱۳ ماہ جمادی الاولیٰ منگل ۱۴۳۷ھ

شہادت حضرت بی بی فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے غم انگیز موقع پر حضرت حجت ابن الحسن العسکری علیہما السلام کی بارگاہ میں تعزیت پیش کرتے ہیں۔

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
6:53	6:41	12:57	7:04	5:44

قال رسول الله: يا اَبَاذَرٍّ! حَاسِبْ نَفْسَكَ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبَ فَهُوَ اَهْوَنُ لِحِسَابِكَ غَدَاً.

24 FEBRUARY WEDNESDAY 2016

۱۴ ماه جمادی الاولی بـــــــده

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

یادداشت

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
6:53	6:41	12:57	7:03	5:43

اے ابوذرؓ! اپنے نفس کا محاسبہ خود کرو قبل اس کے کہ اس کا محاسبہ کیا جائے کیونکہ یہ بات کل تمہارے حساب میں آسانی کا باعث بنے گی۔ (میزان الحکمت، ح ۳۸۴۱)

25 FEBRUARY THURSDAY 2016

۱۵ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ جمعرات

میلادِ مسعود حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے پُرمسرت موقع پر اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہ کی اقدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:42	7:02	12:56	6:41	6:53

قال علی علیہ السلام: ثَمَرَةُ الْمُحَاسَبَةِ صَلَاحُ النَّفْسِ۔

محاسبہ کا ماحصل نفس کا سنوارنا ہے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۱)

26 FEBRUARY FRIDAY 2016

۱۶ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:42	7:02	12:55	6:42	6:54

معرفت امام علیہ السلام کیسے حاصل کی جائے؟ (۲)

علم: علوم آل محمد علیہم السلام کو سیکھنا اور سکھانا امام قائم علیہ السلام کی معرفت کا ذریعہ ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

''ایک دوسرے کیلئے ملاقات کے لیے جاؤ اور علمی مطالب (حدیث) کے بارے میں گفتگو کرو۔ اس لیے کہ ہماری حدیثوں کے ذریعے آلودہ دل پاک اور ہمارا امر زندہ ہوتا ہے اور خدا رحمت کرے اس شخص پر جو ہمارے امر کو زندہ کرتا ہے''

انتظار: امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور کا انتظار کرنا۔ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

اَفْضَلَ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ [1]

انتظار فرج بہترین عبادت ہے۔

☆ امام علیہ السلام کے ظہور کو نزدیک جاننا۔

☆ ظہور کی علامات کے بارے میں یقین اور یاد دہانی۔

☆ انتظار کرنے والے کی نیت امام علیہ السلام کی مدد ہونا چاہیے۔

دعا: امام علیہ السلام کے ظہور میں تعجیل کے لیے دعا کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔

حاضر ہونے کا احساس: امام عصر علیہ السلام نے اپنی توقیع میں شیخ مفیدؒ سے فرمایا:

تم پر جو گزرتی ہے ہم جانتے ہیں۔ تمھاری خبر ہم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ہم تمھاری حفاظت میں کوتاہی نہیں کرتے اور تمھاری یاد سے غافل نہیں

پرہیز گاری: مؤمنین کا زمانہ غیبت میں انبیاء علیہ السلام کی سنتوں کی پابندی کرنا۔

---

[1] کمال الدین، ج ۱، ص ۲۸۷

نامحرم پر نگاہ سے اجتناب

مرد کے لیے نامحرم عورتوں کا جسم اور بالوں کو دیکھنا حرام ہے، اسی طرح عورتوں کا نامحرم مرد کے جسم پر نظر ڈالنا بھی حرام ہے خواہ لذت کے ارادے سے نہ بھی ہو اور نہ ہی حرام میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو۔ مومن عورت کا کمال یہ ہے کہ وہ نامحرموں کی نظروں سے محفوظ رہے۔ چنانچہ حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے ایک سوال کہ عورت کے لیے سب سے اچھی چیز کیا ہے! کے جواب میں فرمایا: ''عورت کے لیے سب سے بہتر یہ ہے کہ نہ اس پر کسی نامحرم مرد کی نگاہ پڑے اور نہ وہ کسی نامحرم مرد کو دیکھے''۔

اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ عورت صرف گھر میں بیٹھی رہے بلکہ جب وہ گھر سے باہر نکلے تو گہری نظروں سے اپنے لباس پر نظر ڈالے کہ کہیں کوئی گوشہ بدنظری کرنے والے مردوں کو متوجہ تو نہیں کرتا' اسی طرح اگر گھر میں ہو تو بھی نامحرم مردوں سے اپنے آپ کو مکمل طور پر محفوظ بنائے رکھے۔ ہمارے معاشرے میں معنوی طرز زندگی کے فقدان اور صحیح اسلامی تربیت نہ ہونے کی وجہ سے جب ایک بچہ بلوغ کی منزل پر قدم رکھتا ہے تو مرد بدنظری اور خاتون بے حجابی کا شکار ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس کی دو (۲) وجوہات ہیں:

پہلی؛ یہ کہ نامحرم پر نگاہ ڈالنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہمارے گھر کے آنگن میں موجود ٹیلی ویژن ہے جس میں صبح سے لے کر شام تک نامحرم عورتوں اور مردوں کی بھرمار رہتی ہیں۔ سو میں سے شاید ہی کوئی ایک چینل ایسا ہوگا جو اسلامی اقدار کی پاسداری کرتا ہو۔ پھر آج کے ترقی یافتہ دور میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ، فون وغیرہ کا بے جا استعمال اس طرف مزید رغبت دلاتا ہے۔

دوسری؛ وجہ یہ ہے کہ ہمارے معاشرے کی ایک بڑی تعداد ''نامحرم'' سے ہی واقف نہیں

ہے۔اگر ان سے پوچھا جائے کہ نامحرم سے کیا مراد ہے؟ تو ان کا کہنا ہوتا ہے کہ اجنبی شخص کہ جسکا کوئی رشتہ وغیرہ ہم سے نہ ہو، چنانچہ بھابھی، دیور، سالی، پھوپھا، خالو، ممانی، کزنز کو نامحرم سمجھا ہی نہیں جاتا جبکہ محرم افراد تو صرف وہی ہیں جن کا تذکرہ سورۃ النساء، آیت نمبر ۲۳ میں کیا گیا ہے۔رہی ہماری معاشرتی روایات تو بے شک یہ لوگ ہمارے قریبیوں میں شمار ہوتے ہیں، مگر ان سے بھی پردہ واجب ہے۔ان حالات میں اس حکم الٰہی کا بجالانا واقعاً بہت دشوار ہے۔البتہ یہ خدا کی طرف سے ایک خاص لطف ہے کہ جس حکم الٰہی پر عمل کرنا جتنا مشکل ہوتا ہے اس کا ثواب بھی اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔فرمان معصوم علیہ السلام ہے

اگر کوئی بندۂ مؤمن خدا کے ڈر سے کسی نامحرم کو نہ دیکھے اور اپنی نظریں نیچی کرلے تو اس کی نظر زمین پر موجود جتنے ذرات پر پڑے اس کے لیے اتنا ہی ثواب واجر لکھا جائے گا۔

خداوندا! تو ستار العیوب ہے بحق ولی اللہ الاعظم (عج) ہمیں اپنی نگاہوں کو پاکیزہ بنانے کی توفیق مرحمت فرما، تاکہ جمالِ پاکِ یوسف زہرا علیہ السلام سے اپنی نگاہوں کو معطر کرسکیں۔آمین

قال رسولُ اللہ صلی اللہُ علیہ وآلہ وسلم: لَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مُؤْمِنًا حَتّٰی یُحَاسِبَ نَفْسَہٗ اَشَدَّ مِنْ مُّحَاسَبَۃِ الشَّرِیْکِ شَرِیْکَہٗ وَالسَّیِّدِ عَبْدَہٗ۔

27 FEBRUARY SATURDAY 2016

۱۷ ماہ جمادی الاولیٰ سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:41	7:01	12:54	6:42	6:54

کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنی ذات کا اس قدر سخت محاسبہ نہ کرے جیسا کہ کوئی شریک اپنے شریک کا، یا کوئی مولا اپنے غلام کا، بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۴۶)

28 FEBRUARY SUNDAY 2016

۱۸ ماہ جمادی الاولیٰ اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:40	7:00	12:54	6:42	6:54

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ۔ (الحشر:۱۸)

اے ایماندارو! خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے کہ کل (قیامت) کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے۔

29 FEBRUARY MONDAY 2016

۱۹ ماہ جمادی الاولیٰ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
5:40	7:00	12:54	6:42	6:54